کرنا اور مسلمانوں کی جمعیت میں افتراق و انتشار کا بیج بونا ہے جس طرح کہ مرزائیوں اور دیگر باطل پرست گروہوں کی عبادت گاہیں ہیں تو یہ بلاشبہ اس حکم میں داخل ہیں۔

۶۔ بلاشبہ ہر صاحب علم کا احترام و اکرام مسلم ہے۔ حقدار کو اس کا حق ملنا چاہئے لیکن واقعہ کے خلاف فضول اَلقابات سے کسی کو نوازنا یا مبالغہ آرائی سے کام لینا اپنے کو ہلاکت میں ڈالنا ہے۔ مثلاً یوں کہا جائے خطیبِ مشرق ومغرب یا خطیبِ ارض وسماء وغیرہ وغیرہ۔ بہرصورت اس میں کوئی شک نہیں کہ ہمارے ہاں جوشیلی اور حواس باختہ فضاء میں اِصلاح کی شدید ضرورت ہے۔ مصلحین کو آگے بڑھ کر یہ فرض ادا کرنا چاہئے۔ ہر دو کا اس میں ہی بھلا ہے۔

معاشرہ میں اس حد تک بگاڑ پیدا ہو چکا ہے کہ بعض حریص اور لالچی مولوی اپنے پسندیدہ القاب لکھ کر لوگوں کے حوالے کرتے ہیں کہ ان آداب کے ساتھ جلسہ کا اشتہار شائع کراؤ جس میں میرا نام سب سے اوپر یا درمیان میں موٹا اور سب سے نمایاں ہونا چاہئے اور بعض حضرات جلسوں میں مخصوص اَفراد مقرر کرتے ہیں تاکہ وہ دورانِ تقریر حسبِ منشا پسندیدہ نعروں سے ان کا پیٹ بھر سکے۔ اس طرزِ عمل پر جتنا بھی افسوس کا اظہار کیا جائے کم ہے۔ ہمارے مقابلہ میں عربوں کا مزاج آج بھی سادگی پسند ہے، مبالغہ آرائی سے بے حد نفرت کرتے ہیں اور فضول اَلقاب سے کوسوں دور ہیں۔ اللہ ربّ العزت ہم میں بھی صحیح سمجھ پیدا فرمائے تاکہ ہم دنیا وآخرت میں سرخرو ہوسکیں۔

۷۔ اصل بات یہ ہے کہ ہمارے ہاں کوتاہی کا پہلو دونوں طرف میں پایا جاتا ہے۔ بعض جگہ انتظامیہ کو علماء تبدیل کرنے کا چسکا ہوتا ہے۔ قدم جما کر کسی کو کام کرنے کا موقع نہیں دیتے، کہیں ایسا نہ ہو کہ ہماری چودھراہٹ اور قدر وقیمت میں کمی واقع ہوجائے۔ دوسری طرف بعض علماء بھی مسجد کو اپنی ذاتی جاگیر تصور کرتے ہیں جو خطرناک کھیل ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ باہمی اعتماد سے طرفین فضا کو سازگار بنائیں تاکہ دعوتِ دین کے مقاصد کے حصول میں آسانی پیدا کرکے مسجدوں کی تاسیس وتعمیر اور ترقی کے مقصد اعلیٰ ﴿وَاَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ﴾ کی حکمت کو پاسکیں اور سب سے بڑھ کر اس فرض کی ادائیگی علماءِ کرام اور انبیاء علیہم السلام کے وارثوں پر عائد ہوتی ہے کہ اس پر غور و فکر کریں۔ مذکورہ مسجد میں نماز تو ہوجائے گی لیکن مولوی صاحب کی اِصلاح کی کوشش جاری رہنی چاہئے۔

۸۔ اعتکاف بیسویں روزہ کی نمازِ فجر کے بعد بیٹھنا چاہئے ہمارے ہاں قصبہ سرہالی کلاں ضلع قصور میں الحمدللہ اس پر عمل جاری وساری ہے۔ عرصہ ہوا ہفت روزہ 'الاعتصام' میں میرا ایک مضمون اعتکاف کا صحیح وقت کون سا ہے؟ شائع ہوا تھا، اس میں بدلائل میں اسی بات کو اختیار کیا گیا ہے۔

۹۔ آپ کی بات سے مجھے اتفاق ہے۔ فتاویٰ ثنائیہ میں مولانا شرف الدین دہلویؒ بھی اسی بات کے قائل ہیں۔ مسئلہ ہذا میں اگر تفصیل مطلوب ہو تو مرعاۃ المفاتیح کی طرف رجوع فرمائیں۔